ہندسانی مدنی کا ۲۷ واں سالانہ اجلاس ۱۴ تا ۱۶ مئی کو سنگ ریزہ میں منعقد ہوگا

مدنی مدنی کی اندرونی سیاست میں ۷ نئے چہرے شامل، ۳ پرانے چہرے فارغ

سنگ ریزہ (نمائندہ خصوصی) ہندسانی مدنی کا ۲۷ واں سالانہ اجلاس ۱۴ مئی کو سنگ ریزہ کے ٹاؤن ہال میں شروع ہوگا جو ۱۶ مئی تک جاری رہے گا۔ اجلاس میں تنظیم کی مرکزی مجلس عاملہ کے ۷ نئے چہرے شامل کیے جائیں گے جبکہ ۳ پرانے چہرے فارغ کر دیے جائیں گے۔ یہ فیصلہ تنظیم کے آئین کی دفعہ ۱۲ کے تحت کیا گیا ہے جو ہر تین سال بعد مجلس عاملہ کی تشکیل نو کا تقاضا کرتی ہے۔

اجلاس کے پہلے دن مجلس عاملہ کے انتخاب کے لیے ۴ رکنی کمیٹی بنائی گئی ہے جس کی سربراہی سابق صدر ڈاکٹر نسرین اختر وقار کریں گی۔ کمیٹی کے ارکان میں ایک خاتون رکن اور ایک نوجوان رکن شامل ہیں۔ کمیٹی کو ۴ دن میں اپنی سفارشات پیش کرنا ہوں گی۔ ذرائع کے مطابق کمیٹی کے سامنے ۴۲ نام زیر غور ہیں جن میں سے ۱۸ خواتین کے ہیں۔ یہ تعداد پچھلے اجلاس میں پیش کردہ فہرست سے دگنی ہے۔

نئے چہروں میں سب سے نمایاں نام ڈاکٹر فرحانہ یاسمین کا ہے جو گورنمنٹ کالج سنگ ریزہ کی شعبہ طبیعیات کی سربراہ ہیں۔ ڈاکٹر فرحانہ یاسمین نے ۲۰۱۹ سے ۲۰۲۴ تک تنظیم کے ضلعی صدر کے فرائض انجام دیے۔ ان کے علاوہ سابق جنرل سیکرٹری محمد عارف نواز کھوکھر کا نام بھی فہرست میں شامل ہے۔ تاہم ان کے بارے میں اراکین میں رائے منقسم ہے۔ کچھ اراکین کا کہنا ہے کہ ان کی کارکردگی پر سوال اٹھائے گئے ہیں۔

فارغ کیے جانے والے ۳ چہروں میں سے ۲ کے بارے میں اطلاع ہے کہ وہ اجلاس میں شریک نہیں ہوں گے۔ ایک رکن نے اپنا استعفا پیش کر دیا ہے جو منظور کر لیا گیا۔ تنظیم کے ذرائع کے مطابق یہ استعفا ۳ ماہ قبل دیا گیا تھا۔ اس کے بعد مجلس عاملہ کے ۱۱ اجلاس ہوئے جن میں ۹ اراکین شریک ہوئے۔ یہ شرح تنظیم کے آئین کے مطابق کورم کے لیے درکار ۶ اراکین سے زیادہ ہے۔

اجلاس کے دوسرے دن ۱۷ مئی کو تنظیم کے آئین میں ۳ ترامیم پر رائے شماری ہوگی۔ پہلی ترمیم میں مجلس عاملہ کی مدت ۲ سال سے بڑھا کر ۳ سال کرنے کی تجویز ہے۔ دوسری ترمیم میں ضلعی صدر کے لیے کم از کم ۳ سال تنظیمی تجربہ لازمی قرار دینے کی تجویز ہے۔ تیسری ترمیم میں طلبہ ونگ کے ۲ نمائندوں کو مجلس عاملہ میں مبصر کی حیثیت دینے کی تجویز ہے۔ ترامیم کو منظور کرنے کے لیے ۲/۳ اکثریت درکار ہوگی۔

اجلاس کے اختتام پر ۱۸ مئی کو نئی مجلس عاملہ کا اعلان متوقع ہے۔ اس کے بعد نئی مجلس عاملہ ۲ دن کے اندر اپنے عہدیداروں کا انتخاب کرے گی۔ ذرائع کے مطابق صدر کے عہدے کے لیے ۳ نام زیر غور ہیں۔ سیکرٹری جنرل کے لیے ۲ نام زیر غور ہیں۔ خزانچی کے لیے ۱ نام زیر غور ہے۔ تاہم حتمی فیصلہ مرکزی مجلس عاملہ کے ۷ ارکان کی رائے سے ہوگا۔

تنظیم کے ایک رکن نے بتایا کہ اجلاس میں خواتین کی نمائندگی بڑھانے پر زور دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پچھلی مجلس میں خواتین کی نمائندگی صرف ۲ تھی جو کل ۲۴ کا ۸ فیصد بنتی ہے۔ نئی فہرست میں یہ تعداد ۱۱ ہے جو ۴۶ فیصد بنتی ہے۔ اجلاس کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کا امکان ہے۔ اجلاس کا اگلا مرحلہ ۱۸ مئی کو صبح ۱۰ بجے شروع ہوگا۔

ٹاؤن ہال میں کتابوں کا میلہ ۴۲ اسٹال لگیں گے

سنگ ریزہ (نمائندہ خصوصی) ٹاؤن ہال سنگ ریزہ میں ۱۲ تا ۱۵ مئی کتابوں کا میلہ لگایا جائے گا جس میں ۴۲ اسٹال لگیں گے۔ میلہ صبح ۱۰ بجے سے شام ۸ بجے تک کھلا رہے گا۔ داخلہ مفت ہوگا۔ میلہ ادارہ فروغ مطالعہ سنگ ریزہ کے زیر اہتمام لگایا جا رہا ہے۔ ادارہ کے چیئرمین پروفیسر عبدالرحمان ہاشمی نے پیر کو پریس کانفرنس میں یہ اعلان کیا۔ ان کے ساتھ ادارہ کے سیکرٹری ثمینہ کوثر نقوی اور خزانچی محمد یونس بلوچ موجود تھے۔

پروفیسر عبدالرحمان ہاشمی کے مطابق میلے میں اردو، انگریزی اور علاقائی زبانوں کی کتابیں رکھی جائیں گی۔ بچوں کے لیے الگ گوشہ بنایا جائے گا جس میں کہانی سنانے کی نشستیں ہوں گی۔ ہر اسٹال کو ۳ دن کے لیے ۶ میٹر جگہ دی جائے گی۔ کرایہ فی اسٹال ۱۲ ہزار روپے رکھا گیا ہے۔ ادارہ کے ۴۰ رضاکار میلے میں ڈیوٹی دیں گے۔ ٹکٹ گھر پر ۲ کاؤنٹر ہوں گے تاکہ رش کم ہو۔

ثمینہ کوثر نقوی نے بتایا کہ پچھلے سال ادارہ نے ضلع کی سطح پر ۳ چھوٹے میلے لگائے تھے جن میں ۱۸ ہزار کتابیں فروخت ہوئی تھیں۔ اس بار ہدف ۲۵ ہزار کتابیں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے لیے ۲۰ فیصد رعایت دی جائے گی۔ ادارہ نے ۵ سکولوں کے ۲۰۰ طلبہ کو مفت داخلے بھی دیے ہیں تاکہ وہ میلے میں آ سکیں۔

میلے کے دوران ۳ مذاکرے اور ۲ مشاعرے بھی ہوں گے۔ پہلا مذاکرہ ۱۳ مئی کو شام ۴ بجے ’مطالعہ کا زوال اور نئی نسل‘ کے موضوع پر ہوگا۔ دوسرا مذاکرہ ۱۴ مئی کو ’ڈیجیٹل کتاب اور روایتی کتاب‘ پر ہوگا۔ مشاعرے ۱۳ اور ۱۵ مئی کو شام ۶ بجے ہوں گے۔ مشاعرے میں ۱۲ شاعر شرکت کریں گے۔ ان میں ۴ خواتین شاعر بھی ہیں۔

ڈاکٹر فرحانہ یاسمین نے کہا کہ ادارہ میلے کے بعد ایک ماہ تک کتاب خوانی کی نشستیں بھی کرے گا۔ ہر اتوار کو ایک محلے میں کتاب خوانی ہوگی۔ پہلی نشست ۱۹ مئی کو محلہ کمہاراں میں ہوگی۔ اس میں بچوں کی کہانیاں پڑھی جائیں گی۔ ادارہ نے ۳ مقامی اسکولوں سے رابطہ کیا ہے۔ ان اسکولوں کے ۱۲۰ طلبہ اس میں حصہ لیں گے۔

میلے کے منتظم محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ ٹکٹ گھر پر طلبہ کے لیے الگ قطار ہوگی تاکہ انتظار کم ہو۔ ایمبولینس اور ۲ طبی امداد کے کیمپ بھی ہوں گے۔ پارکنگ کے لیے ٹاؤن ہال کے پیچھے والی جگہ استعمال ہوگی۔ ٹریفک پولیس نے ۱۴ مئی کو شام ۵ بجے سے ۷ بجے تک ٹاؤن ہال روڈ پر ٹریفک روکنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

ریلوے پھاٹک پر انڈر پاس کا کام 18 ماہ میں مکمل ہوگا

مدنی مدنی و اندرون شہر 1 مئی ۲۰۲۵ ء ۵ ۶ ۴ ۳ ۲ ۱

ریلوے پھاٹک نمبر ۴۲ پر ٹریفک 3 مئی سے بند رہے گا، متبادل راستے اختیار کریں

مدنی مدنی (اسٹاف رپورٹر) مدنی مدنی کے مصروف ریلوے پھاٹک نمبر 42 پر انڈر پاس کا کام 18 ماہ میں مکمل ہوگا۔ منصوبے کی لاگت 4.2 ارب روپے ہے۔ کام 3 مئی سے شروع ہوگا۔ اس دوران پھاٹک بند رہے گا۔ ٹریفک کو متبادل راستوں پر موڑا جائے گا۔ یہ فیصلہ منگل کو ریلوے حکام اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان ہونے والے اجلاس میں کیا گیا۔

اجلاس میں ڈویژنل ریلوے منیجر مدنی مدنی کے ساتھ ضلعی ایس ایس پی ٹریفک اور میونسپل کمیٹی مدنی مدنی کے چیف آفیسر شریک ہوئے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر کے مطابق پرانا پھاٹک 1962 میں بنایا گیا تھا۔ اس وقت یہاں روزانہ 18 ریلگاڑیاں گزرتی تھیں۔ اب یہ تعداد بڑھ کر 47 ہو گئی ہے۔ اوسط انتظار 22 منٹ تک پہنچ گیا ہے۔ ہر گھنٹے میں 6 سے 8 بار پھاٹک بند ہوتا ہے۔

منصوبے کے تحت 2.4 کلومیٹر لمبا انڈر پاس بنایا جائے گا۔ اس میں دو لین ہوں گی۔ ہر لین کی چوڑائی 7.3 میٹر ہوگی۔ فٹ پاتھ 1.5 میٹر چوڑا ہوگا۔ پانی کے نکاسی کے لیے پمپ لگائے جائیں گے۔ ریلوے کے مطابق 3 مئی کو پھاٹک بند کرنے سے پہلے 48 گھنٹے قبل اطلاع دی جائے گی۔ اسٹیشن پر بورڈ لگائے جائیں گے۔ موبائل فون پر پیغام بھی بھیجا جائے گا۔

متبادل راستوں میں ریلوے کالونی سے گزرنے والا کچا راستہ اور بائی پاس روڈ شامل ہیں۔ بائی پاس روڈ پر 2 کلومیٹر کا اضافہ ہوگا۔ ایمبولینس اور فائر بریگیڈ کو استثنیٰ دیا گیا ہے۔ ریلوے کے مطابق ہر ٹرین کا وقت نوٹ کیا جائے گا۔ ہفتہ وار رپورٹ ریلوے ہیڈ کوارٹر کو بھیجی جائے گی۔ ڈی ایس پی ٹریفک نے کہا کہ ٹریفک اہلکار 12 مقامات پر تعینات ہوں گے۔

ریلوے حکام نے کہا کہ ٹھیکہ مدنی مدنی کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ کمپنی کے پاس 120 مزدور اور 18 مشینیں ہیں۔ کام 24 گھنٹے ہفتے میں 6 دن ہوگا۔ جمعہ کو کام بند رہے گا۔ ڈی ایس پی ٹریفک نے کہا کہ رات کو روشنی کا خاص انتظام کیا جائے گا۔ ریفلیکٹر لگائے جائیں گے۔ ایک ٹریفک اہلکار ہر 200 میٹر پر تعینات ہوگا۔

شہری تنظیموں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ کام میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ ماضی میں ایسے منصوبے 2 سال میں مکمل ہونے تھے۔ 3 سال لگ گئے۔ لاگت 4.2 ارب سے بڑھ کر 5.9 ارب ہو گئی۔ ریلوے حکام نے کہا کہ اس بار ٹھیکہ شرائط سخت ہیں۔ تاخیر پر جرمانہ 0.5 فیصد روزانہ ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ جرمانہ ٹھیکے کی رقم کا 10 فیصد ہوگا۔

ڈی ایس پی ٹریفک نے کہا کہ شہری صبر کریں۔ ہم کوشش کریں گے کہ کم سے کم دقت ہو۔ ہیلپ لائن 1122 پر شکایت درج کرائی جا سکے گی۔ ریلوے کے مطابق پرانا پھاٹک ختم ہونے کے بعد ٹریفک 40 فیصد کم ہو جائے گی۔ اس سے ایمبولینس کا وقت بھی بچے گا۔ مریض اور طلبہ کو فائدہ ہوگا۔

ریلوے پھاٹک پر انڈر پاس کا کام 18 ماہ میں مکمل ہوگا

مدنی مدنی و اندرون شہر 1 مئی ۲۰۲۵ ء ۵ ۶ ۴ ۳ ۲ ۱

**ریلوے پھاٹک نمبر 42